مغرب کی نماز میں بھولے سے چار رکعتیں پڑھنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2542

تاریخ اجراء: 26 شعبان المعظم 1445ھ / 08 مارچ 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مغرب کی نماز میں بھول کر تین فرض کے بجائے چار پڑھ لیے پھر ایک رکعت اور ملالی، تو کیا اس طرح مغرب کے تین فرض اور بقیہ دو نفل ہو جائیں گے یا پھر یہ نماز دوبارہ پڑھنی ہو گی؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر قعدہ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنے کے بعد کھڑا ہو گیا اور دو رکعتیں مزید پڑھیں، تو اس صورت میں آخر میں سجدہ سہو کرنے سے نماز مکمل ہو جائے گی، پہلے تین فرض اور آخری دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔ اور اگر قعدہ اخیرہ نہیں کیا تھا، تو چوتھی رکعت کا سجدہ کرتے ہی فرض باطل ہو گئے، لہذا دوبارہ نماز پڑھے۔

درمختار میں ہے" وان قعد فی الرابعۃ۔۔وان سجد للخامسۃ۔۔ضم الیھا سادسۃ لو فی العصر و خامسۃ فی المغرب ورابعۃ فی الفجر، بہ یفتی لتصیر الرکعتان لہ نفلا وسجد للسھو" یعنی اگر چوتھی رکعت میں قعدہ کیا پھر پانچویں کے لیے سجدہ کر لیا تو اب چھٹی رکعت بھی ادا کرے گا، اگرچہ نماز عصر ہو۔ مغرب میں پانچویں اور فجر میں چوتھی رکعت ادا کرے گا۔ یہ مفتی بہ قول ہے، اس طرح یہ آخری دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی ۔۔۔اور آخر میں سجدہ سہو کرے گا۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد2، صفحہ667، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے:" اگر بقدر تشہد قعدہ اخیرہ کر چکا تھا اور کھڑا ہو گیا، تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو، لوٹ آئے اور سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دے اور سجدہ کر لیا تو ایک رکعت اور ملائے کہ یہ دو نفل ہو جائیں اور سجدہ سہو کر کے سلام پھیرے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ712، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

منیۃ المصلی میں ہے" رجل صلی الظھر خمسا ولم یقعد علی راس الرابعۃ بطلت فرضیتہ وتحولت صلاتہ نفلا ویضم سادسۃ"یعنی ایک شخص نے ظہر کی پانچویں رکعت ادا کی، لیکن قعدہ اخیرہ نہ کیا تھا، تو اس کے فرض باطل ہو کر نفل ہو جائیں گے، پھر وہ چھٹی رکعت بھی ملالے۔ (منیۃ المصلی، صفحہ122، مطبوعہ لاھور)

اس عبارت کے تحت غنیۃ المستملی میں ہے" وعلی ھذا لو لم یقعد فی ثالثۃ المغرب وسجد للرابعۃ او علی ثانیۃ الفجر ونحوہ وسجد للثالثہ"یعنی یہی حکم اس وقت بھی ہے کہ جب نمازی مغرب میں قعدہ اخیرہ نہ کرے اور چوتھی کا سجدہ کرلے، یا فجر میں قعدہ اخیرہ نہ کرے اور تیسری کا سجدہ کرلے۔ (غنیۃ المستملی، صفحہ253، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے:" چار رکعت والے فرض میں چوتھی رکعت کے بعد قعدہ نہ کیا، تو جب تک پانچویں کا سجدہ نہ کیا ہو، بیٹھ جائے اور پانچویں کا سجدہ کرلیا، یا فجر میں دوسری پر نہیں بیٹھا اور تیسری کا سجدہ کرلیا، یا مغرب میں تیسری پر نہ بیٹھا اور چوتھی کا سجدہ کرلیا، تو ان سب صورتوں میں فرض باطل ہو گئے۔ مغرب کے سوا اور نمازوں میں ایک رکعت اور ملالے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ516،515، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net